کوئی بھی جمہوری جماعت ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ پر خوشی کا اظہار نہیں کرسکتی،

متحدہ قومی موومنٹ کوبھی اس پرافسوس ہوا ہے،الطاف حسین

جتنی جلد ممکن ہوایمرجنسی کا خاتمہ کرکے آئین کو بحال کیا جائے

پاکستان کے عوام ان وجوہات کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیں جوایمرجنسی کے نفاذ کا سبب بنیں

ملک میں تمام خرابیوں، برائیوں اورآئین وقانون سے ماوراءاقدامات کا ذمہ دارفرسودہ جاگیردارانہ نظام ہے

لندن۔۔۔3 نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی جمہوری جماعت اس پرخوشی کا اظہار نہیں کرسکتی ،متحدہ قومی موومنٹ کوبھی اس فیصلے پرافسوس ہوا ہے۔انہوں نے صدرمملکت پرویزمشرف سے مطالبہ کیا کہ جتنی جلد ممکن ہوایمرجنسی کا خاتمہ کرکے آئین کو بحال کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے پاکستان کے عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان وجوہات کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیں جوایمرجنسی کے نفاذ کا سبب بنیں۔انہوں نے کہا کہ عدلیہ کے بعض ججز کو، وکلاء کے ایک گروہ کواورمیڈیا کہ بعض عناصرکواپنے اختیارات اورآداب وروایات سے نہ توتجاوز کرنا چاہئے تھااورنہ ہی جانبدارانہ اورمتعصّبانہ رویہ اختیارکرنا چاہئے تھا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ 60 برسوں سے خواہ جمہوری دورحکومت ہویامارشل لائی حکومت کا دورہوہردورحکومت میں آئین وقانون سے ماوراء فیصلے کرنے سے کوئی سربراہ،حکمراں جماعت یافوجی حکمراں خودکوبری الذمہ قرارنہیں دے سکتا۔جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جوملک میں تمام خرابیوں، برائیوں اورآئین وقانون سے ماوراءاقدامات کا ذمہ دارملک میں 60 برسوں سے رائج جاگیردارانہ،وڈیرانہ وسردارانہ نظام کوقرار دیتی رہی ہے اوریہ سمجھتی ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی انتہاء پسندی اورخودکش حملوں کا ارتقاء وعروج بھی اسی فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا شاخسانہ ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ آج بھی اپنے اس مؤقف پرقائم ہے کہ ملک میں رہنے والے عوام جب تک ایک پلیٹ فارم پرمتحد ہوکرفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اورغریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی اورملک میں صحیح جمہوریت کے قیام کیلئے جدوجہد نہیں کریں گے اس وقت تک ملک میں ذاتی مفادات کی سیاست کا دورچلتا رہے گا اورملک میں انصاف کا نظام قائم نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆